خطبات بہاولپور

مصنفہ : ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پیرس)

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن ۱۷۸۱۔ حوض سوئی والان۔ نئی دہلی ۲
سن اشاعت ۱۹۹۷ء ، صفحات : ۴۹۲ قیمت : ۱۵۰ روپے

علوم اسلامیہ کے میدان میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ (پ ۱۹۰۸ء) کا نام اعلیٰ تحقیق کی ضمانت ہے۔ سالہا سال سے پیرس میں مقیم رہ کر انھوں نے اپنی زندگی قرآن، حدیث، سیرت اور اسلامی تاریخ کے مطالعہ کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ فرانسیسی زبان میں ترجمۂ قرآن، صحیفۂ ہمام بن منبہؓ اور سیرت ابن اسحاق کی تلاش، تحقیق اور اشاعت، نیز آپ کی تصانیف: الوثائق السیاسیۃ للعہد النبوی اور الخلافۃ الراشدہ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاسی زندگی، عہدِ نبوی میں نظام حکمرانی۔ رسول اکرم کے میدانِ جنگ۔ محمد رسول اللہ، جیسی خدمات کو علمی حلقوں میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور پاکستان کی جانب سے چودھویں صدی ہجری کے اواخر میں انھیں "سیرت چیئر" کی پیش کش کی گئی۔ لیکن انھوں نے اپنے اس مشن کی طرف اشارہ کرکے جس کے لیے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے، اس سے معذرت کر لی۔ البتہ سیرت نبوی پر سلسلۂ تقاریر کی منظوری دے دی۔ یونیورسٹی نے اس پیش کش کو غنیمت جانتے ہوئے جمادی الاولیٰ ۱۴۰۰ھ / مارچ ۱۹۸۰ء میں لکچر سیریز کا پروگرام منعقد کیا۔

یہ خطبات یادداشتوں اور تحریری مواد کو سامنے رکھے بغیر بالکل برجستہ دیے گئے تھے۔ فاضل مقرر نے دورانِ خطبہ کاغذ کا ایک پرزہ بھی تحریری اشارے یا حوالے کے طور پر استعمال نہیں کیا تھا۔ ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے ان خطبوں کو ضبطِ تحریر میں لایا گیا اور ہر خطبہ کے بعد حاضرین کے سوالات اور فاضل مقرر کی جانب سے ان کے جوابات بھی اس مجموعہ میں شامل کر دیے گئے۔

یہ مجموعہ بارہ خطبات پر مشتمل ہے۔ ابتدائی چار خطبوں میں قرآن، حدیث، فقہ اور اجتہاد کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ پانچواں خطبہ اسلامی قانون بین الممالک پر ہے۔ چھٹے خطبے میں عقائد و ایمانیات، عبادات اور تصوف کی حقیقت واضح کی گئی ہے اور آخر

کے چھ خطبوں میں عہد نبوی میں مملکت اور نظم و نسق، نظام دفاع و غزوات، نظام تعلیم، نظام عدلیہ، نظام مالیہ اور غیر مسلموں سے تعلقات سے بحث کی گئی ہے۔ ان خطبات میں سالہا سال کی تحقیق اور مطالعہ کا نچوڑ آ گیا ہے۔ اگرچہ بعض مسائل میں فاضل مقرر کی ذاتی آراء بھی پیش ہوئی ہیں جن سے اختلاف کی پوری گنجائش موجود ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ خطبات عقل و فکر کے دریچے کھولتے اور قابل قدر معلومات فراہم کرتے ہیں۔ خطبات ہونے کی وجہ سے اس مجموعہ میں حوالوں کا اہتمام نہیں ہو سکا ہے لیکن اس کی تلافی "مختصر کتابیات" دے کر کر دی گئی ہے جن میں یہ حوالے مل سکتے ہیں۔ آخر میں موضوعات کا اشاریہ ہے جس سے کتاب کی افادیت میں دو چند اضافہ ہو گیا ہے۔

ہندوستان میں اس کتاب کو اسلامک بک فاؤنڈیشن نئی دہلی نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ جس پر وہ علمی حلقوں کی جانب سے شکریہ کا مستحق ہے۔ اس ایڈیشن کی خاص بات یہ ہے کہ یہ فاضل مقرر کی نظر ثانی کے بعد منظر عام پر آیا ہے اور انہی کے بقول "گویا یہ پہلا مستند ایڈیشن ہے"۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

شیر ہندوستان ٹیپو سلطان۔ چند تاریخی حقائق

سید خورشید مصطفیٰ رضوی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز۔ ابو الفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵

طبع اول ۱۹۹۶ء صفحات ۲۵۶۔ قیمت: ۵۵ روپئے

مکر و فریب پر مبنی سیاست کے ذریعہ جب انگریزوں کا اقتدار ہندوستان کے مختلف علاقوں پر طوفان کی طرح امڈتا چلا آ رہا تھا تو ٹیپو سلطان کی شخصیت ان کے لیے سنگ گراں ثابت ہوئی۔ اس نے ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے اتحاد کر کے انگریزوں کو شکست دینے کی حتی الامکان کوشش کی لیکن ان کی عیارانہ سیاست اور ہندوستانی حکمرانوں کی ناعاقبت اندیشی کی بنا پر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا اور داد شجاعت دیتا ہوا شہید ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزوں نے اس کی شخصیت کو مجروح کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ مثلاً اس پر الزام لگایا کہ اس نے ہزاروں لوگوں کو جبراً مسلمان بنایا اور اس کے اسی جبر و تشدد کی بنا پر ایک موقع پر کئی ہزار برہمنوں نے